میں مصنف نے بہائی فرقے اور قادیانی فرقے کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل صحیح اور درست ہے بلکہ اس بات کی ضرورت ہے کہ قدیم فرق و مذاہب کے ساتھ ساتھ جدید فرق و مذاہب پر بھی لکھا جائے کتاب کا ترجمہ اچھا ہے البتہ اغلاط رہ گئی ہیں جن کی اگلے ایڈیشن میں تصحیح ہونی چاہیئے۔ معیار کتابت و طباعت اوسط درجے کا ہے۔

مولانا مودودی پر اعتراضات کا علمی جائزہ۔ حصہ اوّل و دوم | مصنف: مولانا مفتی محمد یوسف صاحب۔ جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک پشاور۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ شاہ عالم مارکیٹ، لاہور ضخامت: حصہ اوّل ۴۴۸ صفحات۔ حصہ دوم ۴۳۹ صفحات۔ قیمت: حصہ اوّل اعلیٰ ایڈیشن مع پلاسٹک کور ۷ روپے ۵۰ پیسے سستا ایڈیشن ۴ روپے ۵۰ پیسے۔ حصہ دوم اعلیٰ ایڈیشن مع پلاسٹک کور ۸ روپے۔ سستا ایڈیشن ۴ روپیہ ۵۰ پیسے۔

مدیر ترجمان القرآن کی تحریروں پر مختلف دینی حلقوں کی جانب سے جو اعتراضات کیے جاتے رہے ہیں ان کے جواب میں خود صاحبِ موصوف نے بھی قلم اٹھایا ہے اور دوسرے حضرات نے بھی اپنے طور پر اعتراضات کے جوابات دینے کی کوشش کی ہے۔ یوں تو یہ اعتراضات ایک مدت سے کیے جاتے رہے ہیں لیکن حالیہ چند برسوں میں انہوں نے جو شدت اختیار کی ہے اور حضرات معترضین نے اعتراض سازی اور اس کی اشاعت میں جو سرگرمی دکھائی ہے اور اس طرح سے مدیر ترجمان القرآن کو بدنام کرنے کی جو مہم شروع ہوئی ہے اس کا سب سے بڑا نقصان خود دین اور اہلِ دین کو پہنچ رہا ہے اور سب سے بڑا فائدہ وہ طاقتیں اٹھا رہی ہیں جو اس ملک سے اسلام کی بیخ کنی کر کے یہاں اپنی اپنی پسند کے افکار و نظریات کی پرورش کرنا چاہتی ہیں۔ مفتی صاحب موصوف نے اسی نقصان کو محسوس کرتے ہوئے تمام علمی اعتراضات کو یکجا کر کے سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ علمی انداز میں ان کا جواب دیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان کی یہ کوشش مشکور ہوگی فضا میں جو تکدر مذموم قسم کی الزام تراشیوں سے پیدا ہو گیا ہے وہ کم ہو جائے گا اور جو لوگ متنازع فیہ مسائل میں فی الواقع علمی دلچسپی رکھتے ہیں انہیں مفتی صاحب کی اس کوشش سے فائدہ پہنچے گا۔

حصہ اول میں جن مسائل کو لیا گیا ہے وہ یہ ہیں۔ مسئلہ عصمت انبیاء علیہم السلام، قصہ حضرت یونس علیہ السلام، حضرت عیسیٰ کا رفع جسمانی، تنقید اور معیار حق کا مسئلہ اور مسئلہ دجال۔ دوسرے حصہ میں جو مباحث آئے ہیں وہ یہ ہیں: مسئلہ تقلید، مسئلہ وقت السحور فی رمضان، جمع بین الاختین، سجدۂ تلاوت بلا وضو، مسئلہ متعہ، مؤلفۃ القلوب، مسئلہ ایلاء، مسئلہ خلع، اور صحابۂ کرام کی غلط فہمی کا مسئلہ۔

انوار مجددی | تالیف: جناب پروفیسر یوسف سلیم چشتی۔ ناشر: عشرت پبلشنگ ہاؤس ہسپتال روڈ، انار کلی، لاہور۔ صفحات ۳۸۴۔ قیمت چار روپے۔

حضرت مجدد الف ثانی کے مکتوبات بڑے انقلاب انگیز اور ایمان افروز ہیں۔ یہ عقائد و اعمال، اور سیر و سلوک کے متعلق نہایت بصیرت افروز حقائق کا مرقع ہیں۔ مگر ہمارے ملک کا ایک عام آدمی ان کا مطالعہ کرتے ہوئے ان میں دو دقتیں محسوس کرتا ہے۔ ایک یہ کہ ان کی زبان فارسی ہے۔ دوسرے یہ کہ بعض مکتوبات ایسے گہرے اور ادق موضوعات سے بحث کرتے ہیں اور ان میں ایسے باریک نکات بیان کیے گئے ہیں کہ وہ کسی ماہر فن کی مدد کے بغیر سمجھے نہیں جا سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض حضرات ان کا مطالعہ بڑے ذوق و شوق سے شروع کرتے ہیں مگر جلد ہی ہمت ہار کر بیٹھ جاتے ہیں۔ چنانچہ عرصے سے اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ ان مکتوبات کی ایسی تلخیص شائع کی جائے جس سے عام مسلمان کما حقہٗ استفادہ کر سکیں۔ اس ضمن میں جو کوششیں ہوئی ہیں ان میں زیر تبصرہ کتاب ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ فاضل مترجم اور مرتب نے مجدد صاحبؒ کے ان ارشادات کو جن کا تعلق عقائد و اعمال، پند و موعظت، اصلاحِ نفس اور احکامِ شریعت سے ہے، نہ صرف اردو کے قالب میں ڈھالا ہے بلکہ انہیں بڑے سلیقے کے ساتھ یکجا کیا ہے۔

کتاب کے شروع میں مجدد صاحب کے حالاتِ زندگی بھی درج ہیں۔ معیار طباعت و کتابت گوارا ہے

القادیانیۃ، دراسات و تحلیل (عربی) | مؤلف: مولانا حافظ احسان الٰہی ظہیر صاحب، مدیر الاعتصام لاہور۔ ناشر: المکتبۃ العلمیہ مدینہ منورہ۔ عرب ممالک کو فتنۂ قادیانیت سے خبردار کرنے کے لیے حال ہی میں نسبتاً